

٤١ - ٤٢



✎ Aamiina

✉ Julie Cornelia van Walsum

📄 Yasir Tayyab

|| 5

🗨️ | ٤٢ | ٤١



LIDA Stories

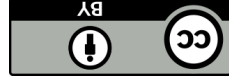
lidadstories.net

٤١ - ٤٢

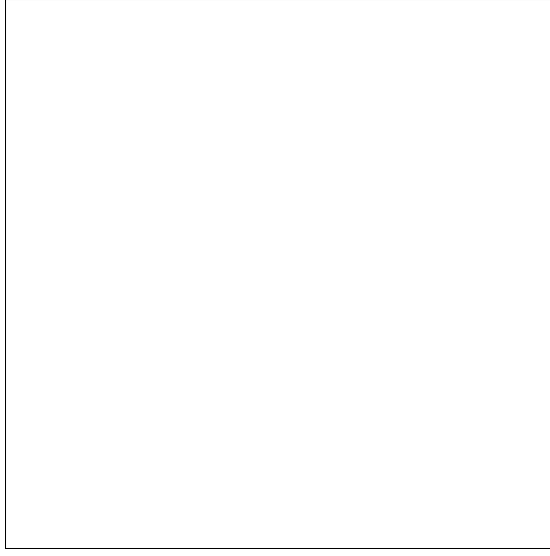
✎ Aamiina

✉ Julie Cornelia van Walsum

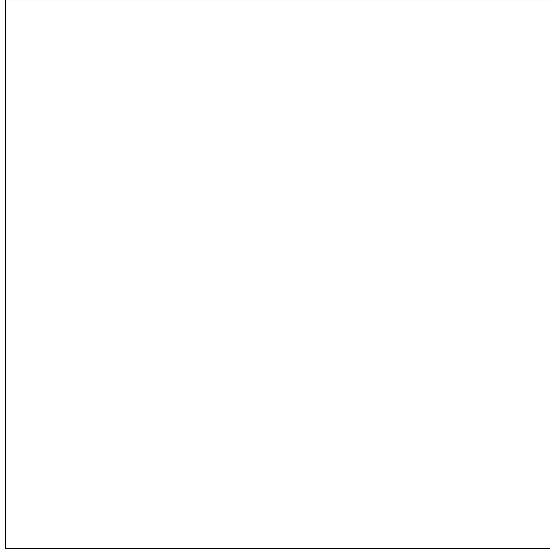
📄 Yasir Tayyab



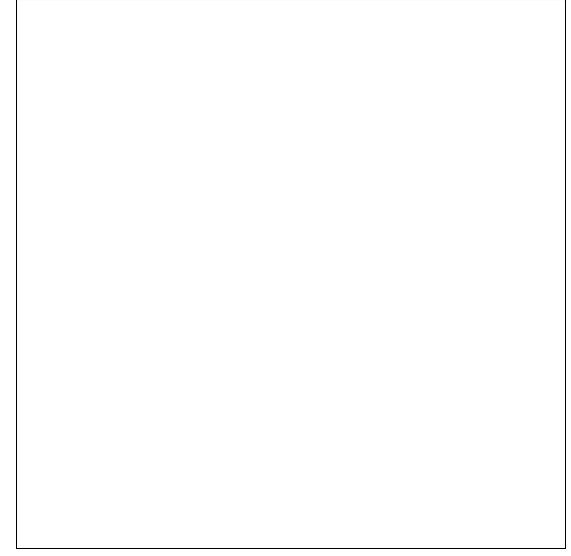
This work is licensed under a Creative Commons
[Attribution 4.0 International License](https://creativecommons.org/licenses/by/4.0).
<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0>



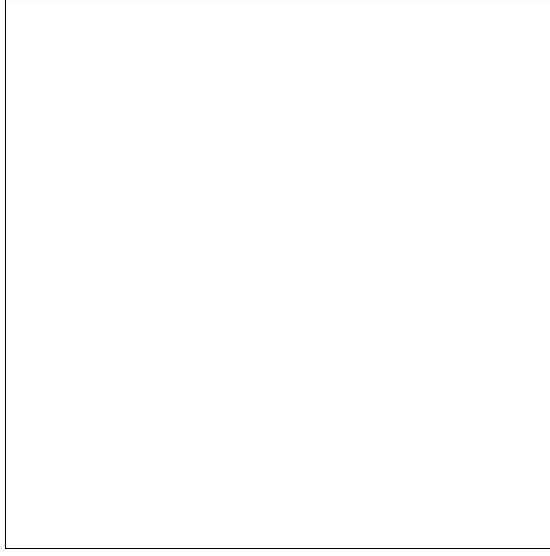
میں اور میرے دو بھئی دسمبر 2016 میں ڈروے آئے۔ ہم نے گرمیوں کے کپڑے پہنے ہوئے تھے کیونکہ ہمیں لگتا تھا کہ ڈروے میں اتنی ہی گرمی ہوگی جتنی صوڈلیہ میں تھی۔ ڈیم، جب ہم ایئرپورٹ پر پہنچے تو برف ڈری ہو رہی تھی۔ ہمیں سردی لگ رہی تھی اور موسم بہت ٹھنڈا تھا۔ اگرچہ ہم چند سوٹ کیس لے کر آئے تھے لیکن ان میں صرف گرمیوں کے کپڑے تھے۔



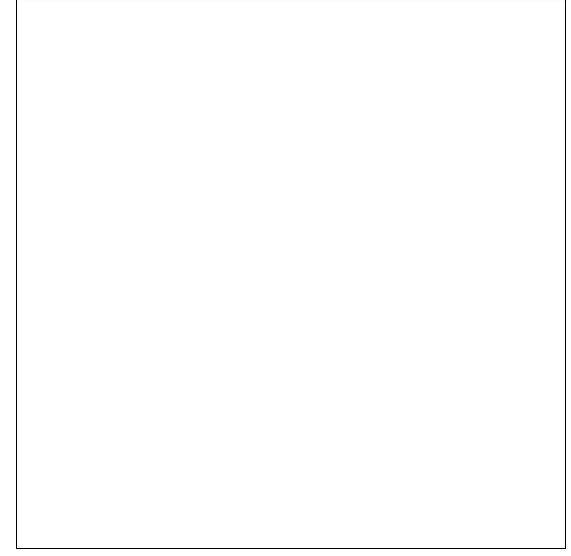
ہں کے شہر میں میرا پہلا دن بہت اجنبی گزرا۔ سردی اور برف بڑی تھی اور دیکھنے کے لیے زیادہ چیزیں نہیں تھیں۔ گلیں بالکل خالی تھیں۔ جن چند لوگوں سے میں ملی تھی وہ بہت سرد مزاج تھے اور دوسٹنہ نہیں تھے۔ صوہلیہ میں ہر جگہ لوگ ہوتے تھے، اس لیے یہں سب کچھ اجنبی محسوس ہوا۔ میری ہں اور ان کی سہیلیوں نے ہمیں کچھ تحائف دیے، اور پھر وہ ہمیں سردیوں کے کپڑے خریدنے کے لیے اپنے ہتھ لے گئیں۔



اگر میں صوہلیہ میں رہتی تو مجھے لگتا ہے کہ میں اب تک ہں بن چکی ہوتی۔ شاید میرے اب تک بہت سے بچے ہو چکے ہوتے۔ اگر میں صوہلیہ میں ہوتی تو مجھے وہ مواقع نہ ملتے جو مجھے اب ملے ہیں۔ میں ڈروے میں رہنا اپنی خوش قسمتی سمجھتی ہوں۔



اسکول کے بعد میں رضاگروں کے ذریعے چلئے جانے والے سینٹر میں جتی ہوں جہں مجھے اپنا ہوم ورک کرنے میں مدد ملتی ہے۔ میں نے سینٹر میں ایک سٹائی کورس میں بھی شمولیت اختیار کی ہے۔



صوبہ میں، میں کبھی سکول نہیں گئی اور نہ ہی قرآن سکول کے علاوہ کوئی کورس کیا۔ مجھے پڑھنا لکھنا نہیں آتا تھا۔ اب میں نے صوبہ اور ڈیویجن دونوں زبانوں میں لکھنا سیکھ لیا ہے اور بہت سے دوسرے مضامین بھی۔ میں نے محسوس کیا کہ تعلیم کے بغیر میں کچھ بھی نہیں ہوں۔ اب میں بخیر اور خوشی محسوس کرتی ہوں۔